میڈیا کوآرڈینیٹر آفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی۔2 جنوری 2017

جامعہ ملیہ صحت سے متعلق خدمات کی تفصیلات کو ڈیجیٹلائز کرنے والی بنی اولین یونیورسٹی

نئے سال کی آمد پر جامعہ کی بہترین پہل، حکومتِ ہند کی صحت خدمات کو آسان بنانے کی جانب نئی پیش رفت

نئی دہلی (پریس ریلیز)

نئے سال 2018 کی آمد کے ساتھ اولین اقدام کے طور پر صحت کی خدمات کو ڈیجیٹیل کرنے کی حکومت ہند کی مہم کے تحت جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایم اے انصاری ہیلتھ سینٹر کو مکمل طور ڈیجٹلائز کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔اس سے یونیورسٹی کے تقریبا19 ہزار طلباء، 10 ہزار سابق وموجودہ اساتذہ اور کارکنان وملازمین ہیلتھ سینٹر کے ڈاکٹروں سے مکمل طور جڑ پائیں گے۔اس طرح جامعہ ملیہ اسلامیہ ملک کی ایسی پہلی یونیورسٹی بن جائے گی جہاں طبی خدمات مکمل طور پر ڈیجیٹیل ہوگا۔

اس ڈیجیٹلائزیشن کے ساتھ، جامعہ کے تقریبا29 ہزار افراد کا طبی ریکارڈ بٹن دباتے ہی نظروں کے سامنے ہوگا۔اس سے جہاں ڈاکٹروں کو علاج کی تشخیص میں کافی مدد ملے گی، مریضوں کو بھی پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔اس ریکارڈ میں جامعہ سے منسلک لوگوں کی اب تک کی بیماریاں، ان کے علاج کا بیورا، انہیں کن چیزوں سے الرجی ہے وغیرہ سبھی کا ریکارڈ سامنے آجائے گا۔اس سے مریض کا مکمل ریکارڈ بہتر ہوگا، اور وقت بھی کم صرف گا۔

حکومت کی نیشنل ہیلتھ پالیسی 2017 کی جانب سے ہدایت جاری کی گئی ہے کہ وہ تمام نجی اور سرکاری صحت کی خدمات کو ڈیجیٹائز کرے۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ہیلتھ سینٹر کا قیام 1920 سے شروع ہوتا ہے، اس میں ہر روز اوسط 480 مریض آتے ہیں، جس میں کوئی چھٹی نہیں ہوتی۔

یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر طلعت احمد نے اس موقع پر کہا کہ ''سب سے زیادہ خوشی کی بات یہ ہے کہ اس ڈیجیٹیل عمل کو جامعہ کے ہی ایک طالب علم آصف شاہ نے تیار کیا ہے اور ان کی کمپنی اسٹے تھو سافٹ ویئر نے اس کے لیے ایک بھی پیسہ نہیں لیا ہے۔انہوں نے کہا کہ انصاری ہیلتھ سینٹر کے ڈیجیٹیل سے طلباء، اساتذہ اور ملازمین سبھی کو فائدہ ہوگا۔ ساتھ ہی ان کا ریکارڈ پہلے سے ہی موجود ہونے سے علاج میں آسانی ہوگی۔

ایم اے انصاری ہیلتھ سینٹر کے انچارج اور چیف میڈیکل افسر ڈاکٹر ارشاد حسین نقوی نے بتایا کہ آصف شاہ کی کمپنی نے ایسا سافٹ ویئر بنایا ہے جس میں ہر مرض، ان کے علاج کے طریقہ کار، بیماریوں کے علاج کی مناسب ادویات کے اسماء، علاج سے متعلقہ تحقیقات، وغیرہ کے بارے میں مکمل معلومات دستیاب ہوں گے۔

آصف شاہ نے بتایا کہ یہ مرکز کے ڈاکٹروں کے علاوہ جامعہ کے طلباء، اساتذہ اور ملازمین کے لئے بھی یکساں مفید ہوگا۔ یہ تمام معلومات ان کے کمپیوٹر یا موبائل پر بھی دستیاب ہو نگی۔ وہ اپنے صحت سے متعلقہ ریکارڈ کو جہاں کہیں بھی چاہیں دیکھ یا دکھاسکیں گے۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی کے لئے اس سافٹ ویئر کو بنا کرانھیں کافی سکون مل رہا ہے۔

جاری کردہ:

پروفیسر صائمہ سعید

میڈیا کوآرڈینیٹر